دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرنس نمبر: Aqs 1295　تاریخ: 20-03-2018

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دھوبی کو دھونے والے کپڑوں سے پیسے ملیں، تو کیا حکم ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم نے گھر میں دھوبی گھاٹ بنایا ہوا ہے۔ ایک دن کپڑوں سے کسی کا 5 ہزار کا نوٹ گر کر ایک کونے میں پڑا ہوا تھا، جو گھر کی ایک خاتون نے اٹھا کر رکھ لیا، تاکہ جو آئے گا، اسے دے دوں گی، لیکن ایک سال ہو گیا ہے، ابھی تک کوئی نہیں آیا، تو وہ صدقہ کر دے یا خود استعمال کر لے؟ جبکہ وہ خاتون خود بھی شرعی فقیر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گری پڑی چیز کو اٹھا کر رکھ لینا کافی نہیں ہوتا، بلکہ اس کا اعلان کرنا، مالک کی معلومات کی کوشش کرنا ضروری ہوتا ہے، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں آپ کے پاس جو لوگ کپڑے دھلانے آتے ہیں، ان سے پوچھیں، اشتہار وغیرہ لکھ کر باہر لگا دیں یا تشہیر کی کوئی اور ترکیب بنائیں۔ اگر تشہیر کے بعد بھی مالک کا پتہ نہ چلے اور غالب گمان ہو جائے کہ اب مالک کا پتہ نہیں چل سکتا، تو اس عورت کو اختیار ہے، چاہے وہ پیسے اپنے پاس محفوظ کر کے رکھ لے اور مزید انتظار کرے یا مسجد و مدرسہ کسی بھی کارِ خیر میں لگا دے یا خود شرعی فقیر ہے، تو خود استعمال کر لے۔

تبیین الحقائق میں ہے: ”عرف اللقطۃ الی ان یغلب علی ظنہ ان صاحبھا لا یطلبھا ثم تصدق ای تصدق باللقطۃ اذا لم یجیئ صاحبھا بعد التعریف“ ترجمہ: (لقطہ اٹھانے والا شخص) لقطہ کا اعلان کرتا رہے، یہاں تک اسے ظن غالب ہو جائے کہ اب لقطہ کا مالک تلاش نہیں کرے گا، پھر صدقہ کر دے یعنی اعلان کرنے کے بعد مالک نہ آئے، تو لقطہ صدقہ کر دے۔　(تبیین الحقائق جلد 4، صفحہ 212، 216، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے: "اذا عرفها ولم یحضر صاحبها مدة التعریف فهو بالخیار ان شاء امسکها الی ان یحضر صاحبها وان شاء تصدق بها علی الفقراء ولو اراد ان ینتفع بها فان کان غنیا لا یجوز ان ینتفع بها عندنا"

ترجمہ: جب لقطے کی تشہیر کی اور اس کا مالک اس تشہیر کی مدت میں نہیں آیا تو لقطہ اٹھانے والے کو اختیار ہے۔ چاہے اپنے پاس روکے رکھے، یہاں تک کہ مالک آئے (تو اس کے سپرد کردے) اور چاہے تو فقرا پر صدقہ کردے اور اگر خود نفع اٹھانا چاہتا ہے، تو اگر وہ غنی ہے، تو ہمارے نزدیک اس کے لیے نفع اٹھانا، جائز نہیں ہے۔

(بدائع الصنائع، کتاب اللقطة، فصل فی بیان ما یصنع بها، جلد5، صفحه298، مطبوعه کوئٹه)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "وہ مثل مالِ لقطہ ہے، مصارفِ خیر مثل مسجد اور مدرسہ اہل سنت و مطبع اہل سنت وغیرہ میں صَرف ہو سکتا ہے۔"

(فتاوی رضویه، جلد23، صفحه563، رضافاؤنڈیشن، لاهور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "اُٹھانے والا اگر فقیر ہے، تو مدتِ مذکورہ تک اعلان کے بعد خود اپنے صرف میں بھی لا سکتا ہے۔"

(بهارِ شریعت، حصه10، جلد2، صفحه476، مکتبة المدینه، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

02 رجب المرجب 1439ھ/20 مارچ 2018ء